



**آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ**  
AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

ناشر

آغا خان یونیورسٹی اگرائیشن بورڈ

بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۱-۵ / بی-۷

فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،

کراچی

نظر ثانی شدہ اگست 2022

(اس سلیبس کی نظر ثانی 2012 اور 2017 میں بھی ہو چکی ہے)

© The Aga Khan University Examination Board, 2022

All rights and entitlements reserved.

This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

سینئری اسکول سرٹیفیکٹ  
امتحانی سلیبس

اخلاقیات  
نویں و دسویں جماعت کے لیے

اس سلیبس سے سالانہ اور ٹھنڈی (Re-sit) امتحانات 2023 سے لیے جائیں گے۔

صفحہ نمبر	عنوانات
5	پیش لفظ
7	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیمیں) کی تفہیم
9	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اخلاقیات امتحانی سلیمیں کی خصوصی توجیہ (Rationale)
11	تعلیمی حاصلات طلبہ
21	جانچنے کا طریقہ
24	خدمات کا اعتراف

معلومات اور اپنی رائے کے لیے رابطہ کیجیے

پتا: آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

بلاک - سی، آئی ای ڈی - پی ڈی سی، ۵-۱/بی - ۷

فیڈرل بی - ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011

فیکس: (92-21) 3682-7019

برقراری خط: examination.board@aku.edu

ویب سائٹ: <http://examinationboard.aku.edu>

فیس بک: [www.facebook.com/akueb](http://www.facebook.com/akueb)

## پیش نظر

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (اے کے یوائی بی)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تکمیل کے پیش ترتیبیوں میں سے ایک طریقہ ایسا نصاب وضع کرنا ہے جو قومی ریجن اصوبائی نصاب (trans-provincial curriculum) اور ریجن الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یوائی بی، طلبہ، اساتذہ اور ممتحین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وقاوف قتاپنے نصاب پر نظر ثانی کرتا ہے۔

HSSC اور SSC کے نصاب (سلیبیس) کے جائزے کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے ریجن اصوبائی نصاب کے اهداف کے ساتھ مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- نصاب (سلیبیس) کے متن کی نظر ثانی کر کے متروک یا قدیم معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیٰ ثانوی (SCC & HSSC) جماعتوں میں علمی تسلسل و ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

نصاب (سلیبیس) پر نظر ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یوائی بی سے الحال شدہ اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ نے اس سروے میں حصہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحال شدہ اور غیر الحال شدہ اسکولوں سے مدعو یکے گئے ممتحین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والے لوگ اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے نصاب میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروغزاشت نہ کیا۔

نصاب کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتب کیا گیا ہے۔ ہر ذیلی موضوع ایسے تعلیمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ SLOs کے تعلیمی مراحل (cognitive domain) کو علمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنہیں لازمی حاصل کرنا ہے۔ یہ تعلیمی درجہ / مرحلہ 'جاننا'، 'سمجھنا'، اور 'اطلاق' ہیں۔ مونہر الدلکر علمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسرا مہار تیس بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصص' پرچھ جات، (Exam Specifications) بھی اس سلیبیس کا حصہ ہے جس میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا ہو گا اور جائز کیسے کی جائے گی۔

اس نظر ثانی شدہ نصاب کی تیاری میں اے کے یو ای بی کے Curriculum & Examination Development Unit کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو ای بی کے دوسرے Units کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ ہم ڈاکٹر سہیل قریشی کے خاص طور پر بہت شکر گزار ہیں جنہوں نے نظر ثانی کے طریقے کو بہتر بنانے میں اپنی رائے دی۔ ہم ڈاکٹر نوید یوسف کے بھی مشکور ہیں جنہوں نے نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران ہماری مدد اور ہدایت کا عمل جاری رکھا۔ رابعہ ہیر این کا بھی شکریہ کہ جنہوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ نصاب کو مکمل کیا۔ ان طلبہ اور اساتذہ کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے needs-assessment survey میں حصہ لیا۔ ان تمام پرنسپلز کا بھی شکریہ جنہوں نے اپنے ان اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی کہ جو Syllabus revision panel کا حصہ ہے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم (اے کے یو ای بی) پاکستان کے بین الصوبائی نصاب اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا موثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات اٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبیس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے لگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبیس کا استعمال کریں گے۔

ڈاکٹر شہزاد جیوا

سی ای او، آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ  
ایسوی ایٹ پروفیسر، فیکٹی آرٹس اینڈ سائنسز، آغا خان یونیورسٹی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARD

## آغا خان یونیورسٹی ایگرائینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبیس) کی تفہیم

- 1۔ اے کے یوائی بی کا نصاب، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے نصاب (سلیبیس) میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں نصاب (سلیبیس) میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔
- 2۔ نصاب (سلیبیس) میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلیمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلیمی حاصلات (SLOs) بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی گہرائی اور وسعت تک ہوں گے۔ یہ نصاب ایسے فعال بنانے والے (SLOs) بھی فراہم کرتا ہے جہاں طالب علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔
- 3۔ ہر ایک تعلیمی حاصل (SLO) کسی خاص کلمہ امریہ (Command Word) سے شروع ہوتا ہے، مثلاً بیان کرنا، وضاحت کرنا وغیرہ وغیرہ۔ کلمات امریہ (Command Words) کا استعمال اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کروانا ہے، جن کی آغا خان یونیورسٹی ایگرائینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبیس) میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔ امتحانی سوالات انہی کلمات امریہ (Command Words) یا ان کے مفہوم کے مطابق استعمال کر کے تشکیل دیے جائیں گے، تاکہ ان کے ذریعے امیدواروں کے جوابات سے ان کی قابلیت کا اندازہ ہو سکے۔
- 4۔ نصاب (سلیبیس) میں موجود موضوعات کو قومی / بین الصوبائی نصاب (National / trans-provincial curriculum) سے اخذ کردہ نفس مضمون کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے۔ مختلف نفس مضمون اور موضوعات کے مابین باہمی تعلق کو ہر نصاب (سلیبیس) کے شروع میں تصوراتی نقشے (Concept Map) میں ظاہر کر دیا گیا ہے۔ یہ امر اس بات کا ضامن ہے کہ طلبہ نہ صرف مختلف معلومات کے باہمی ربط کو بنیاد بنا کر سیکھنا شروع کریں، بلکہ واضح تصورات کے ساتھ سیکھیں اور تلقیدی زاویہ نگاہ سے سوچیں۔
- 5۔ تعلیمی حاصلات طلبہ کو تین تعبیی سطحوں جانا [K]، سمجھنا [U]، اطلاق [A] اور دیگر اعلیٰ درجے کی مہارتوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ درس و تدریس کی بہتر منصوبہ بندی کی جاسکے۔ اس کے علاوہ کسی مخصوص نصاب سے کثیر الاتخابی سوالات اور عقلی بیانوں پر موضوعاتی سوالات اخذ کرنے میں مدد گار ہو۔
- 6۔ تعلیمی حاصلات (SLOs) کے حصول پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ اس نصاب (سلیبیس) کا ایک متعدد رٹا ٹکچر کو ختم کرنا بھی ہے، جسے عموماً امتحان کی تیاری کے لیے تربیجی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ متعلقہ، مقامی طور پر دستیاب نصابی کتب تجویز کرتے ہوئے آغا خان یونیورسٹی ایگرائینیشن بورڈ، اساتذہ اور طلبہ کے لیے یہ سفارش کرتا ہے کہ وہ ان تعلیمی حاصلات کے حصول کے لیے مختلف النوع تدریسی و تعلیمی مواد کا استعمال کریں۔

- 7- یہ نصابات تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر عمل پیراہن تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ نصاب، طلبہ، اساتذہ اور ممتحین کے مابین طلبہ کے تعلیمی حاصلات (SLOs) اور امتحانی تخصیص پرچھ جات (Exam Specification) سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطہ کا کام کرتے ہیں۔
- 8- بہ جیشیت مجموعی آغا خان یونیورسٹی ایگزامنیشن بورڈ کے ثانوی درجات (SSC) کے نصاب (سلیبس) طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوراتی تفہیم، تنقیدی سوچ اور مسائل کا حل نکالنے والی مہار تیں پیدا کر سکیں۔ یہ نصاب طلبہ کی اعلیٰ ثانوی اسکول سرٹیفیکیٹ (HSSC) اور مزید اعلیٰ دپٹیشنہ وراثہ تعلیم کے اگلے مدارج کے لیے مضبوط بنیاد کا کام کرتے ہیں۔

## آغا خان یونیورسٹی ایگرائینیشن بورڈ کے اخلاقیات کے امتحانی سلیبیس کی خصوصی توجیہ (Rationale)

### AKU-EB کے مضمون 'اخلاقیات' کا مطالعہ کیوں کریں؟

اخلاقیات روزمرہ زندگی چاہے وہ ذاتی ہو یا پیشہ ورانہ کی بنیاد ہے۔ اخلاقیات کی تعلیم دینے کے پیچھے بنیادی وجہ یہ ہے کہ معاشرے کو درپیش مسائل کے بارے میں تقدیمی انداز میں سوچنے کے لیے ایک شعوری نقطہ نظر پیدا کیا جائے۔ اخلاقیات ایک مضمون کے طور پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ معاشرے میں راجح اخلاقی طریقوں کے ساتھ ساتھ مختلف مذاہب کے مقابلے میں ان کے اخلاقی معیارات کو معاشرے میں خاص طریقے سے چلانے کے لیے سوچیں۔

اخلاقیات ایک مضمون کے طور پر ایک فرد کو اس بات سے آگاہ کرتی ہے کہ اس کے ارد گرد دوسرے مذاہب پر عمل کیا جا رہا ہے اور ان کی تعلیمات انسانیت سے کس طرح ملتی جلتی ہیں۔ مزید یہ کہ یہ مضمون مختلف مذاہب کی مختلف رسومات اور طریقوں کے پیچھے منطق اور استدلال کو سمجھنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ اخلاقیات ایک شخص کو دوسرے مذہبی گروہوں کو سمجھنے اور رواداری کی سطح پیدا کرنے کے قابل بناتی ہے جو معاشرے کی ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

مزید برآں، یہ مضمون نہ صرف نظریات پر مبنی ہے بلکہ سماجی و مذہبی شخصیات کی زندہ مثالیں بھی پیش کرتا ہے تاکہ یہ پیغام دیا جائے کہ اخلاقی اعمال کو سرانجام دینانا ممکن نہیں ہے بلکہ انہیں اپنی زندگیوں میں اپنایا جا سکتا ہے۔

تعلیم کا مقصد صرف اہلیت (qualifications) اور ڈگریاں حاصل کرنا ہی نہیں ہے، یہ ایک ایسا ذریعہ بھی ہے جو ہمیں صحیح اور غلط میں فرق کرنے، دیگر افراد کے وقار کو برقرار رکھنے اور اپنی زندگی کو لوگوں اور معاشرے کے مفاد میں گزارنے میں مدد گار ہوتی ہے۔ اخلاقیات بہ طورِ مضمون تعلیم کے مذکورہ مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ پھر بھی، اگر کوئی تقابی مذاہب کا مطالعہ کرنا چاہتا ہے، تو اخلاقیات ایک مضمون کی حیثیت سے سنگ بنیاد کا کام کرے گا۔

### نصاب نکل کیسے پہنچیں؟

نصاب کا تصوراتی نقشہ پورے نصاب کا ایک جائزہ پیش کرتا ہے۔ عنوانات اور تعلیمی حاصلات طلبہ (SLOs) تعلیمی اہداف کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرتے ہیں اور آخر میں، امتحانی مخصوصات (Examination Specification) امتحان میں طلبہ کے تعلیمی توقعات (learning expectations) کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

### تصور کا نقشہ آپ کو کیا بتا رہا ہے؟

انسان کو سماجی جانور سمجھا جاتا ہے۔ وہ اکیلا نہیں رہ سکتا، زندگی گزارنے کے لیے اسے ہمیشہ دیگر لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اخلاقی اقدار انسان کو اپنے ارد گرد کے افراد، گروہوں، اداروں اور معاشرے کے ساتھ سخت مند تعلقات استوار کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

سلیبیس کے شروع میں میں دیا گیا تصوراتی نقشہ اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ زندگی ایک ایسا راستہ ہے جہاں لوگوں کو واضح سمتیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ افراد اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے اخلاقی اقدار کی اہمیت کو سمجھیں، کیوں کہ اخلاقی اقدار کے بغیر زندگی میں ترجیحات کا تعین کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

مزید بر آں منزل کے تعین کے لیے ضروری ہے کہ روزمرہ کی زندگی میں بعض اقدار اور آداب پر عمل کیا جائے کیوں کہ موجودہ دنیا میں انسان کی پہچان دوسرے لوگوں کے ساتھ ان کے رویے سے ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ مذہب کو تمام اخلاقی اقدار کی بنیاد سمجھا جاتا ہے اور یہ کہ ہر مذہب اقدار کے معاملے میں کم و بیش ایک جیسا پیغام دیتا ہے جو کہ زندگی میں دنیاوی و روحانی کامیابی کا حصول ہے۔

اخلاقی اقدار اور اصولوں پر عمل پیرا ہوتے ہوئے بہت ساری عظیم شخصیات نے انسانیت کی خدمت کی ہے۔ انسانی خدمت کے اس سفر میں اگرچہ مشکلات ہیں لیکن اخلاقی اقدار و اصولوں پر ثابت قدم رہ کر اسے کامیابی سے طے کیا جا سکتا ہے۔

# آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، نصاب برائے اخلاقیات، ثانوی جماعت کے عنوانات اور تعلیمی حاصلات طلبہ

حصہ اول (نویں جماعت)

تفہیی سطحیں			تعلیمی حاصلات طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
امیدواروں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ اخلاقیات کی تعریف کر سکیں، اخلاقیات کی تین اہم شاخیں معياری اخلاقیات (normative ethics)، مابعد اخلاقیات (meta ethics) اور اطلاقی اخلاقیات (applied ethics) کو بیان کر سکیں، ایک فرد کی شخصیت کی تشکیل میں اخلاقیات کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں، سماجی تعلقات میں اخلاقیات کی اہمیت پر بحث کر سکیں۔				1- اخلاقیات کا تعارف
	*	*	1.1.1	1.1 اخلاقیات کا تعارف اور اس کی شاخیں
	*		1.1.2	1.2 اخلاقیات کا دائرہ کار
*	*		1.2.1	
			1.2.2	

(Note: Dates/ years need to be taught in order to create an understanding of the context and linkages and would not be assessed.)

<sup>1</sup>K = Knowledge, U = Understanding A= Application and other higher-order cognitive skills.

<sup>2</sup>CA=Classroom Activity, not to be assessed under examination conditions

تئیسی سطحیں			تعلیٰ حاصلات طلبہ	عنوانات	
اطلاق	سمجھنا	جاننا			
امیدواروں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				2۔ دنیا کے اہم مذاہب	
	*	*	<p>اللہیات اور مذہب کی تعریف کر سکیں، خدا کے وجود (کائناتی دلیل) پر یقین کی حمایت میں وجوہات بیان کر سکیں، لا ادرا ریت (Agnosticism) اور دہریت (Atheism) میں فرق کر سکیں،</p>	2.1.1 2.1.2 2.1.3	2.1      اللہیات کا تعارف
	*	*	<p>الوہبیت (divinity) کے تصور کا موزانہ کر سکیں جیسے کہ ایک خدا کی پرستش، کئی خداوں کی پرستش، دین فطرت، دو خداوں کی پرستش، ذیلی عنوان 2.2 میں دیے گئے مذاہب میں خدا اور عبادت کے تصور کی وضاحت کر سکیں، خدا کی بادشاہت ماورائے عقل (transcendence of God) کی وضاحت کر سکیں، خدا کی صفات کو بیان کر سکیں جیسے قادر مطلق، عالمِ کُل، ہمہ گیر، خیر خواہ،</p>	2.2.1 2.2.2 2.2.3 2.2.4	2.2      خدا کا تصور • بدھ مت • عیسائیت • ہندومت • سکھ مت • اسلام • زرتشت
*	*	*	<p>زمین پر انسانی زندگی کے مقصد پر بحث کر سکیں، دنیا کو زندگی و تو اتائی کے تحفظ اور انسانی حرمت کو فروغ دے کر کیسے رہنے کے لئے ایک بہتر جگہ بنائی جاسکتی ہے، تجاویز دے سکیں، ذیلی عنوان 2.2 میں دیے گئے مذاہب میں سے نجات (salvation) اور آزادی کے تصور (liberation) کو بیان کر سکیں،</p>	2.3.1 2.3.2 2.3.3	2.3      انسانی زندگی کا مقصد

تئييسي سطحیں			تعلیٰ حاصلات طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
	*	*	امیدواروں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ انسانی فطرت کی تعریف کر سکیں، ان عناصر کی شناخت کر سکیں جو انسان کے اچھے یا بُرے ہونے کے ذمہ دار ہیں،	2.4.1 2.4.2
*	*	*	انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کر سکیں جیسے کہ روحانی، اخلاقی، شعوری، نفسیاتی، جمالیاتی، سماجی اور مادی، انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں توازن پیدا کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں،	2.5.1 2.5.2
*	*	*	خود اختیاری (free will) اور عزم (determination) کے تصورات کے درمیان فرق کر سکیں، انسانی زندگی کے پہلے سے طے شدہ اور قابل تغیر پہلوؤں کو بیان کر سکیں، ”آزادی“ اور ”بے راہوری“ کے درمیان فرق کر سکیں، انسانی زندگی کے مقصد کو حاصل کرنے میں ارادے (will) کی اہمیت پر بحث کر سکیں،	2.6.1 2.6.2 2.6.3 2.6.4
*	*	*	زندگی بعد از موت کے تصور کی وضاحت کر سکیں جیسے کہ نقطہ نظر، لکیری حیات نو اور چکراتی نقطہ نظر (linear and cyclical views)، قیامت اور دوبارہ جنم لینا، احساب کے تصور کی وضاحت کر سکیں، معاشرے اور فرد کے اوپر انسانی اعمال کے دیرپا اثرات کا تجزیہ کر سکیں۔	2.7.1 2.7.2 2.7.3

تضمیمی سطحیں			تعلیٰ حاصلات طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
		*	امیدواروں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ 'اقدار' اور 'اخلاقیات' کی تعریف کر سکیں، اقدار اور اخلاقیات میں فرق کر سکیں، ثبت اور منفی اندار میں فرق کر سکیں، اخلاقی معاشرے کی تنشیل میں ثبت اقدار کے اثرات پر بحث کر سکیں، معاشرے کی تزیلی میں تعصّب، غیبیت، دھوکہ دہی، رشوت خوری اور مادیت پرستی جیسی منفی اقدار کے کردار کا تجزیہ کر سکیں،	3.1.1 3.1.2 3.1.3 3.1.4 3.1.5
*	*	*	عڑتِ نفس کے معنی کی وضاحت کر سکیں، عڑتِ نفس اور دوسروں کے لیے احترام کے درمیان تعلق قائم کر سکیں، ایسے اعمال اور روئیے کی مثالیں دے سکیں جو دوسروں کے جان و مال کے حوالے سے احساس ذمہ داری کی عکاسی کرتے ہوں، دوسروں کی خدمت ایک بنیادی انسانی قدر ہے کی وضاحت کر سکیں، معاشرے میں خدمتِ خلق (philanthropy) کی حوصلہ افزائی کے طریقوں کی تشرح کر سکیں،	3.2.1 3.2.2 3.2.3 3.2.4 3.2.5

تئیبی سطحیں			تعلیٰ حاصلات طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
امیدواروں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
	*		<p>ایمان داری کے معنی کی وضاحت کر سکیں، ہر طرح کے حالات میں ایمان داری قائم رکھنے کی اہمیت کی مثالیں دے سکیں:</p> <ul style="list-style-type: none"> <li>• ذاتی زندگی میں</li> <li>• عمومی زندگی میں</li> </ul>	3.3.1 3.3.2 3.3
	*		<p>محنت کے وقار پر بحث کر سکیں، معاش کے قانونی اور غیر قانونی ذرائع کی مثال دے سکیں،</p>	3.4.1 3.4.2 3.4
*	*		<p>”خوش خلقی“ کی اصطلاح کی وضاحت کر سکیں، ایسے طریقے تجویز کر سکیں جن سے ذاتی، سماجی اور عمومی زندگی میں خوش خلقی کا مظاہرہ ہو،</p>	3.5.1 3.5.2 3.5
	*		<p>”محبت“ کو بنیادی انسانی قدر کی حیثیت سے وضاحت کر سکیں، اپنے خاندان، بہن بھائیوں، پڑو سیوں، ملک، فطرت، اور انسانیت کے ساتھ تعلقات میں محبت کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں،</p>	3.6.1 3.6.2 3.6

تفصیلی سطحیں			تعلیٰ حاصلات طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		4۔ اخلاقیات کی اقسام
امیدواروں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
*	*		اخلاقی فرائض اور ان کی اقسام جیسے کہ ثبت فرائض اور منقی فرائض کو بیان کر سکیں،	4.1.1
*	*		اخلاقی نظریات (theories) میں استعمال ہونے والی اصطلاحات مثلاً اخلاقی جذبات اور اخلاقی اصول کو بیان کر سکیں،	4.1.2
*	*		دینی (religious) اور دنیاوی (secular) ضابطہ اخلاق کے درمیان فرق کر سکیں،	4.1.3
*	*		فرد و احد کی زندگی میں دینی اور لاد دینی ضابطہ اخلاق کے کردار کا اندازہ لگا سکیں،	4.1.4
*	*		معیاری اخلاقی نظریات (normative ethical theories) کو بیان کر سکیں جیسے کہ	4.1.5
			الف۔ نتیجہ خیز نظریہ (consequentialist theory)	
			ب۔ حکم الٰہی نظریہ (Divine Command Theory)، سماجی معابرے کا نظریہ،	
			ج۔ اخلاقی خصوصیت کا نظریہ (Kantianism) اور کانتیازم کا نظریہ (Social Contract Theories)	
*	*		الغزالی کے اخلاقی فلسفے کے بنیادی تصوّرات کو بیان کر سکیں،	4.1.6
*	*		کانٹ کے اخلاقی فلسفے کے بنیادی تصوّرات جیسے کہ فرض پر مبنی اخلاقیات ('duty based ethics') اور نیک نیت ('good will') کو بیان کر سکیں،	4.1.7
*	*		ارسطو کی نیکوماشین (Nichomachean) اخلاقیات کے بنیادی اجزاء کو بیان کر سکیں،	4.1.8
*	*		فلسفیوں کے بیان کردہ تصور اخلاقیات (concept of morality) کا روزمرہ زندگی سے تعلق ظاہر کر سکیں۔	4.1.9

تفصیلی سطحیں			تعلیٰ حاصلات طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
امیدواروں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				5۔ اقدار
	*	*	'رواداری' کی تعریف کر سکیں، رواداری ایک پر امن معاشرے کے قیام کے لیے اولین شرط ہے پر بحث کر سکیں، عقیدے، رسم و رواج، روایات، عادات، خیالات اور نظریات کے حوالے سے رواداری پر عمل کی مثالیں دے سکیں، معاشرے کی سرگرمیوں پر عدم برداشت کے نتائج پر بحث کر سکیں،	5.1.1 5.1.2 5.1.3 5.1.4
*	*	*	انسانی حقوق کی تعریف کر سکیں، ذاتی عقائد اور اعمال کی روشنی میں حقوق کے تصور کی تشخیص کر سکیں، انسانی حقوق کے عالمی منشور(UDHR) کے حوالے سے بنیادی انسانی حقوق کی نشان دہی کر سکیں، حقوق اور فرائض کے درمیان تعلق قائم کر سکیں، فردو واحد اور معاشرے پر بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے اثرات پر بحث کر سکیں، بنیادی انسانی حقوق کی پامالی کے حوالے سے مختلف صورت حال کی نشان دہی کر سکیں، پاکستانی معاشرے میں حقوق کی پامالی کی روک تھام کے لیے تجاویز پیش کر سکیں،	5.2.1 5.2.2 5.2.3 5.2.4 5.2.5 5.2.6 5.2.7

FC

تفہیی سطحیں			تعلیٰ حاصلات طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
امیدواروں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ قانون کی نظر میں برابری کے تصور کی وضاحت کر سکیں، روزمرہ زندگی میں واسطہ پڑنے والے افراد کے حقوق کے احترام کے طریقوں کی تجویز دے سکیں، معاشرے کے لیے فرد واحد کے فرائض کو بیان کر سکیں،				5.3 قوانین کا احترام
*	*		5.3.1	
*	*		5.3.2	
*	*		5.3.3	
*	*		5.4.1	5.4 تکشیریت pluralism
*	*		5.4.2	
*	*		5.4.3	
*	*		5.4.4	

تفصیلی سطحیں			تکمیلی حاصلات طلبہ	عنوانات	
اطلاق	سمجھنا	جاننا			
امیدواروں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ					
*	*		عبادت گاہوں، دفاتر، بیکنوں، ریلوے اسٹیشن، بس اڈے، ہوائی اڈے، بازاروں، گیوں اور رہائشی مقامات کے حوالے سے آداب (etiquettes) کو بیان کر سکیں،	5.5.1	آداب 5.5
	*		ذاتی اور عمومی زندگی میں آداب (etiquettes) کی اہمیت پر بحث کر سکیں،	5.5.2	
			ایسے حالات کا جائزہ لے سکیں جہاں آداب (etiquettes) کی پیروی نہیں کی جاتی ہے،	5.5.3	
*	*		انصار کے معنی کی وضاحت کر سکیں،	5.6.1	النصاف 5.6
	*		ذاتی، سماجی اور عمومی زندگی میں انصاف کے اطلاق کے طریقے تجویز کر سکیں،	5.6.2	
	*		قانون کی پاپدی کرنے والے طرز عمل کی مثالیں دے سکیں،	5.6.3	
	*		قوانين کی خلاف ورزی کے نتیجے میں معاشرے اور افراد کو پہنچنے والے نقصان کی تشخیص کر سکیں،	5.6.4	
	*		پاکستان کے تناظر میں "انصار میں تاخیر، انصاف سے انکار" کے تصور کا جائزہ لے سکیں،	5.6.5	

تفہیی سطحیں			تعلیٰ حاصلات طلبہ	عنوانات	
اطلاق	سمجھنا	جاننا			
امیدواروں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				6۔ شخصیات	
	*	CA <sup>4</sup>	<p>ذیلی عنوان 6.1 میں دی گئی شخصیات کی حالات زندگی کا خلاصہ کر سکیں،</p> <p>اُن وجوہات کی وضاحت کر سکیں جن کی بہ دولت انہوں نے اپنے شعبوں کا انتخاب کیا</p> <p>6.1 میں دی گئی شخصیات کی متاثر کن خصوصیات کی نشاندہی کر سکیں،</p>	6.1.1 6.1.2 6.1.3	6.1 تعارف
	*		<p>ان شخصیات کی تحریروں / تعلیمات کے اہم پہلوؤں اور متاثر کن خصوصیات کو بیان کر سکیں،</p> <p>ایسے طریقوں کی وضاحت کر سکیں جن کے ذریعے ان شخصیات نے انسانیت کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کیا ہے،</p> <p>وہ طریقے تجویز کر سکیں جن کے ذریعے ان شخصیات کی تعلیمات پر عمل کیا جاسکتا ہے،</p> <p>معاشرے میں ان شخصیات کی تعلیمات اور عمل سے آنے والی سماجی تبدیلی پر بحث کر سکیں،</p> <p>ان شخصیات سے پہلے اور بعد کے معاشرے کے حالات کا جائزہ لے سکیں۔</p>	6.2.1 6.2.2 6.2.3 6.2.4 6.2.5	6.2 خدمات

نوٹ: موضوع 6 کے تمام تعلیٰ حاصلات طلبہ کو ذیلی موضوع 6.1 میں دی گئی شخصیات کے تناظر میں جانچا جائے گا۔

## جانپنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

نویں جماعت

### جدول 1: تضمینی سطحوں کے مطابق تعلیٰ حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

کل	تضمینی سطحیں			ذیلی موضوعات کی تعداد	موضوعات	عنوان نمبر
	اطلاق	سمجھنا	جاننا			
04	01	02	01	02	اخلاقیات کا تعارف	-1
21	03	16	02	07	دنیا کے اہم مذاہب	-2
18	03	14	01	06	اقدار و آداب	-3
43	07	32	04	15	گل	
100	17	74	09		فی صد	

### جدول 2: جماعت نہم کے پرچے کی تخصیص

Total Marks	Marks Distribution			Topics	Topic No.
	ERQs	CRQs	MCQs		
11		Total 4 Marks (1 CRQ)	7	اخلاقیات کا تعارف	-1
39	6 Marks Choose any ONE from TWO	Total 4 Marks (1 CRQ)	10	دنیا کے اہم مذاہب	-2
		Total 6 Marks (2 CRQs)	13	اقدار و آداب	-3
50	6	14	30	گل	

جدول 3: تقویمی سطحیوں کے مطابق تعلیمی حاصلات طلبہ کی تعداد

کل	تقویمی سطحیں			ذیلی موضوعات کی تعداد	موضوعات	عنوان نمبر
	اطلاق	سچھنا	جاننا			
09	01	07	01	01	اخلاقیات کی اقسام	-4
26	08	16	02	06	اقدار	-5
08	02	05	01	02	شخصیات	-6
43	11	28	04	09	مُلک	
100	26	65	09		فی صد	

جدول 4: جماعت دہم کے پرچے کی تخصیص

Total Marks	Marks Distribution			Topics	Topic No.
	ERQs	CRQs	MCQs		
12		Total 6 Marks (2 CRQs)	6	اخلاقیات کا تعارف	-1
38	6 Marks Choose any ONE from TWO	Total 5 Marks (2 CRQs)	16	دنیا کے اہم مذاہب	-2
		Total 3 Marks (1 CRQ)	8	اقدار و آداب	-3
50	6	14	30	مُلک	

کثیر الانتسابی (MCQ) سوال کے لیے امیدواروں کو چار میں سے ایک بہترین / صحیح جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ ہر سوال (MCQ) کا ایک نمبر ہوتا ہے۔

مختصر سوال (CRQ) کے لیے طلبہ کو مختصر متن کے ساتھ جواب (چند جملوں میں)، حسابات یا ذائقہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

تفصیلی جواب (ERQ) کے لیے طلبہ کو مزید وضاحتی شکل میں جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سوال کے جواب کے لیے پیراگراف کی شکل میں اور جہاں ضرورت ہو وہاں خاکوں کے ساتھ سوال کے تمام حصوں کو حل کرنا چاہیے۔

جدول 1 اور 3 جماعت نویں اور دسویں جماعت میں بالترتیب ہر موضوع میں SLOs کی تعداد اور نوعیت کی نشان دہی کرتی ہیں۔ یہ جدول امتحانی پرچے بنانے میں راہنمای کام کریں گی۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ’تفہیم‘، پر زیادہ زور دیا گیا ہے (نویں جماعت میں 74 فیصد اور دسویں جماعت میں 65 فیصد) جب کہ اطلاق اور اس سے اعلیٰ سطح پر (نویں جماعت میں 17 فیصد اور دسویں جماعت میں 26 فیصد) تاکہ رٹنے لگانے کی حوصلہ شکنی کی جاسکے۔ (نوت: جدول 1 اور 3، حاصلاتِ تعلیم کی نمائندگی کرتی ہیں، یہ کسی صورت میں امتحانی پرچے میں نمبروں کی تقسیم کی ترجیحی نہیں کرتیں)

سلیبس کے مطابق، طلبہ کے لیے دو مختلف امتحانات منعقد کیے جائیں گے، ایک جماعت نہم کے لیے جب کہ دوسرا امتحان جماعت دهم کے لیے ہو گا۔

یہ پرچے دو حصوں یعنی حصہ اول اور حصہ دوم پر مشتمل ہو گا۔

ہر جماعت میں، نظری (theory) پرچے دو حصوں میں ہو گا: پرچے اول اور پرچہ دوم۔ دونوں پرچے 2 گھنٹے پر مشتمل ہوں گے۔

حصہ اول 55 منٹ کے دورانیے کا معمروضی پرچہ ہو گا جو حصہ دوم یعنی موضوعی / تحریری پرچے سے پہلے لیا جائے گا۔ حصہ دوم 1 گھنٹہ 50 منٹ کے دورانیے کا ہو گا، اس طرح اس پرچے کا کل دورانیہ 2 گھنٹے کا ہو گا۔

مختصر موضوعی سوالات (CRQ) میں انتخاب کا کوئی اختیار نہیں ہو گا، مگر ایک عنوان / موضوع کے تحت ذیلی سوالات پوچھے جاسکتے ہیں۔

تمام موضوعاتی / تفصیلی سوالات ایک کتابچے میں دیے جائیں گے جو جوابی کاپی کے طور پر استعمال ہو گا۔

## • خدمات کا اعتراف

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB) ان تمام لوگوں کی خدمات کا تھہ دل سے مشکور ہے جنہوں نے اخلاقیات، ثانوی جماعتوں کے نصاب کی نظر ثانی کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

هم شکریہ ادا کرنے والے گے منیرہ محمد ایڈ اسپیشلٹ (AKU-EB)، ائینا سلیم، اسپیشلٹ (AKU-EB)، نورا اکبر اسپیشلٹ (AKU-EB)، عرفانہ عمران اسپیشلٹ (AKU-EB)، امجد حسین خان، حذیفہ سرفراز اور سیدہ محسنہ حسین سابق اسپیشلٹ (AKU-EB) کا کہ جنہوں اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اخلاقیات، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو مکمل کیا۔  
هم اس پیش کے بھی خاص طور پر شکر گزار ہیں کہ جنہوں نے نصاب کا جائزہ لینے میں پورے عزم اور ارادے کے ساتھ اپنا قبیلی وقت صرف کیا۔  
پیش میں شامل افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

### • شہناز رحیحان

آغا خان ہائسریکنڈری اسکول، کریم آباد، کراچی

### • ادی بیگ

سر سلطان محمد شاہ آغا خان اسکول، کراچی

### • رفیق اللہ

آغا خان اسکول، گارڈن، کراچی

### • شیرین زمان

جبیب پیک اسکول، کراچی

### • دل نواز کرنجیہ

بی۔ وی۔ ایس اسکول، کراچی

هم ڈاکٹر محمد زوہبیب حنیف اسپیشلٹ (AKU-EB) کے بھی از حد مشکور ہیں جنہوں نے نصاب کے مواد، زبان کی مہارتوں اور حوالہ جاتی کتب پر اپنی تفتیتی آراء سے نواز۔

مزید بر آں ہم ڈاکٹر محمد حسین نقوی پروفیسر SZABIST یونیورسٹی کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے اس نصاب کو ایک خاص نکتہ نظر سے دیکھ کر اس بات کو تدقیقی بنایا ہے کہ مذکورہ نصاب میں ایسی مہارتیں اور مواد شامل ہیں جو طالب علموں کے لیے موثر طریقے سے تعلیم کے لئے درج کے لیے رہنماء ہوں گی۔

## اندرونی خانہ افرادی وقت

• تحقیقی مبصر اور مشیر: ڈاکٹر شہزاد چیوا  
سی۔ ای۔ او، اے کے یو ای بی

• رہنمای اور جائزہ کاربرائے نصاب: ڈاکٹر فوید یوسف  
سابق ایسو سی ایٹ ڈائیریکٹر، اسمنٹ

• قائد اور جائزہ کاربرائے نصاب: رباعہ ہیر انی  
مینیجر، کریکولم ڈیویلپمنٹ

• سہولت کاربرائے نصاب:  
بے نظیر، سابق ایسو سی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمنٹ  
ڈر نسب، ایسو سی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمنٹ  
ماہر خ چیوا، اسپیشلسٹ، کریکولم ڈیویلپمنٹ

• مبصر برائے زبان و مواند: زین الملوك  
مینیجر، ایگزامنیشن ڈیویلپمنٹ

• مبصر برائے تعلیمی وسائل:  
علی بجانی، مینیجر، ٹھپر سپورٹ ایڈیٹر

• انتظامی سہولیات اور مدد:  
حنیف شریف، ایسو سی ایٹ ڈائیریکٹر، آپریشنز  
راجیل صدر الدین، مینیجر برائے انتظامیہ

• نصاب پر آنے والی رائے اور کوائف کے تجزیہ کار:  
طوبی فاروقی، سابق لیڈ اسپیشلسٹ۔ اسمنٹ  
محمد کاشف، سابق اسپیشلسٹ۔ اسمنٹ  
محمد فہیم، ایڈ اسپیشلسٹ، اسمنٹ

• ڈیزائن میں مدد گار:  
حاتم یوسف، اسپیشلسٹ۔ کمپنیکیشنز

ہم آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ سے الماق رکھنے والے پاکستان بھر کے ان اسکولوں کے اساتذہ اور طلبہ کے بھی بے حد مشکور ہیں جنہوں نے ہمیں اپنی قیمتی آراء سے نوازا۔

ہم اعداد و شمار اور مواد کی تالیف کے لیے شاہد اروانی، سابق اسٹینٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، قبسم علی، سنئر اسٹینٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے بھی دل سے مشکور ہیں۔ اس کے ساتھ ہی نوشaba سابق اسٹینٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے بھی شکر گزار ہیں کہ انہوں نے فارمینگ میں مدد کی۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS